

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ اپنی گفتگو میں اولاد، اولیاء اور نیک بندوں کی قسم کھاتے ہیں کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

اسلامی تعلیمات میں غیر اللہ کی قسم کھانے سے روکا گیا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غیر اللہ کی قسم کو کفر و شرک قرار دیا ہے۔ سعد بن عبد اللہ فرماتے ہیں عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو قسم کھاتے ہوئے سنا، اس نے کہا کہ یہ کی قسم اسے ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے ہوئے سنا ہے

(من حلف بغير الله فقد أشرك)

(جس نے غیر اللہ کی قسم کھائی اس نے شرک کیا۔) (البداء و کتاب الایمان والنذور، 3251، ترمذی 1535)

: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ایک حلف میں باپ کی قسم کھاتے ہوئے پایا تو آپ نے فرمایا

(إِنَّ اللَّهَ يَنْتَظِمُ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ، فَمَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللَّهِ أَوْ لَيْسَ شَيْءٌ)

(بے شک اللہ تمہیں تمہارے باپوں کی قسم کھانے سے منع کرتا ہے جو شخص قسم کھانا چاہے اللہ کی قسم کھائے یا خاموش رہے۔) (البداء و 3249، بخاری 6648، مسلم 1646)

مذکورہ بالا احادیث صحیحہ صریحہ سے معلوم ہوا کہ غیر اللہ کی قسم کھانا حرام و شرک ہے اس سے اجتناب کرنا چاہیے جو لوگ اپنی باتوں میں دودھ پتر کی قسم، پیر کی قسم، مرشد کی قسم، سید کی قسم، ماں باپ کی قسم، محبت کی قسم وغیرہ جیسے الفاظ استعمال کرتے ہیں انہیں اپنے محبوب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مذکورہ بالا احادیث پر سنجیدگی و متانت سے غور و خوض کرنا چاہیے اور ناجائز و حرام قسموں سے مکمل پرہیز کرنا چاہیے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

تفہیم دین

کتاب الایمان والنذور، صفحہ: 368

محدث فتویٰ